درس ۸

تیمم

سات صورتوں میں وضواور غسل کی جگہ تیمم کرنا چاہئے:

پہلی صورت: پانی کا نہ ہونا۔

وضو یا غسل کے لئے ضروری مقدار میں پانی مہیا کرنا ممکن نہ ہو۔

اگرانسان آبادی میں ہو تو ضروری ہے کہ وضواور غسل کے لئے پانی مہیا کرنے کے لئے اتنی تلاش کرے کہ بالآخراس کے ملنے سے ناامید ہو جائے اور اگر بیابان میں ہو جیسے خانہ بدوش یا انسان بیابان میں سفر کی حالت میں ہو تو ضروری ہے کہ راستوں میں یا اپنے ٹھہرنے کی جگہوں میں یا اس کے آس پاس والی جگہوں میں پانی تلاش کرے اور احتیاط لازم یہ ہے کہ وہاں کی زمین ناہموار ہو یا درختوں کی کثرت کی وجہ سے راہ چلنا دشوار ہو تو چاروں اطراف میں سے ہر طرف پرانے زمانے میں کمان کے چلے پر چڑھا کر پھینکے جانے والے ایک تیر کی پرواز کے فاصلے کے برابر پانی کی تلاش میں جائے۔اور ہموار زمین میں ہر طرف اندازاً دو بار پھینکے جانے والے تیر کے فاصلے کے برابر پانی تلاش کرے۔

دوسری صورت: پانی تک رسائی نہ ہو

اگر کوئی شخص بڑھاپے یا کمزوری کی وجہ سے یا چور ڈاکو اور جانور وغیرہ کے خوف سے یا کنویں سے پانی نکالنے کے وسائل میسر نہ ہونے کی وجہ سے پانی حاصل نہ کر سکے تو اسے چاہئے کہ تیمم کرے۔

تیسری صورت: پانی کا استعمال مضر ہو۔

اگر کسی شخص کو پانی استعمال کرنے سے اپنی جان جانے یا بدن میں کوئی عیب یا مرض پیدا ہونے یا موجودہ مرض کے طولانی یا شدید ہو جانے اور علاج میں دشواری پیدا ہونے کا خوف ہو تو اسے چاہئے کہ تیمم کرے۔ لیکن اگر پانی کے ضرر کو کسی طریقے سے دور کر سکتا ہو، مثلاً یہ کہ پانی کو گرم کرنے سے ضرر دور ہو سکتا ہو تو پانی گرم کر کے وضو کرے اور جن مقامات میں غسل کرنا ضروری ہو، غسل کرے۔

چوتھی صورت: حرج ومشقت

اگر پانی کا مہیا یا استعمال کرنا اس کے لئے مشقت ودشواری کا سبب ہو جو عام طور سے برداشت نہیں کیا جاتا تو تیمم کر سکتا ہے لیکن اگر وہ برداشت کرے اور وضو یا غسل کرے تو اس کا وضو یا غسل صحیح ہے۔

پانچویں صورت: پیاس بجھانے کے لئے پانی کی ضرورت

اگر پیاس بجھانے کے لئے پانی کی ضرورت ہے تو ضروری ہے کہ تیمم کرے اور اس وجہ سے تیمم کے جائز ہونے کی دو صورتیں ہیں:

۱ اگر پانی وضو یا غسل کرنے میں صرف کر دے تو اسے فوری طور پر یا بعد میں ایسی پیاس لگے گی جو اس کی ہلاکت یا علالت کا موجب ہو گی یا جس کا برداشت کرنا اس کے لئے سخت تکلیف کا باعث ہو گا۔

۲ اپنے علاوہ جو لوگ اس سے وابستہ ہیں ان کے لئے خوف ہو اگرچہ وہ لوگ نفس محترم نہ شمار ہوتے ہوں اگر زندگی کے کام اس کے لئے اہمیت رکھتے ہوں چاہے بہت زیادہ محبت کی بنا پر ہو یا اس بنا پر ہو کہ ان کی ہلاکت اس کے لئے مالی نقصان کا سبب ہے یا عرف میں ان کے حال کی رعایت کرنا ضروری ہے جیسے دوست و ہمسایہ۔ان دو صورتوں کے علاوہ بھی پیاس ممکن ہے تیمم کے جائز ہونے کا سبب بنے لیکن اس وجہ سے نہیں بلکہ جان کی حفاظت کے واجب ہونے کی وجہ سے یا یہ کہ موت یا اس کی بے چینی یقیناً اس کے لئے پریشانی و مشقت کا سبب قرار پائے گی۔

چھٹی صورت: وضو یا غسل کا ایسے واجبات سے ٹکراؤ جو اس سے اہم یا مساوی ہوں۔

گر کسی شخص کا بدن یا لباس نجس ہو اور اس کے پاس اتنی مقدار میں پانی ہو کہ اس سے وضو یا غسل کرلے تو بدن یا لباس دھونے کے لئے پانی نہ بچتا ہو تو ضروری ہے کہ بدن یا لباس دھوئے اور تیمم کر کے نماز پڑھے لیکن اگر اس کے پاس ایسی کوئی چیز نہ ہو جس پر تیمم کرے تو ضروری ہے کہ پانی وضو یا غسل کے لئے استعمال کرے اور نجس بدن یا لباس کے ساتھ نماز پڑھے۔

ساتویں صورت: وقت تنگ ہو۔

جب وقت اتنا تنگ ہو کہ اگر ایک شخص وضو یا غسل کرے تو ساری نماز یا اس کا کچھ حصہ وقت کے بعد پڑھا جا سکے تو ضروری ہے کہ تیمم کرے۔

وہ چیزیں جن پر تیمم کرنا صحیح ہے:

مٹی، ریت، ڈھیلے اور پتھر پر تیمم کرنا صحیح ہے۔

تیمم کرنے کا طریقہ:

(۱)نیت
وضو یا غسل کے بدلے کئے جانے والے تیمم میں تین چیزیں واجب ہیں:

(۲) دونوں ہتھیلیوں کو ایک ساتھ ایسی چیز پر مارنا یا رکھنا جس پر تیمم کرنا صحیح ہو۔

(۳) پوری پیشانی پر دونوں ہتھیلیوں کو پھیرنا جہاں سر کے بال اگتے ہیں بھنوؤں اور ناک کے اوپر تک۔

(۴) بائیں ہتھیلی کو دائیں ہاتھ کی تمام پشت پر اور اس کے بعد دائیں ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی تمام پشت پر پھیرنا۔